تحریر: پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی
ریاض یونیورسٹی

ترجمہ عطاء الرحمٰن ثاقب

سود کے متعلق یہودیت و نصرانیت کا موقف

(۴)

یہودیت و نصرانیت دونوں کا سود کی حرمت پہ اتفاق ہے۔ درج ذیل دو عنوانات کے تحت ان کے موقف کی وضاحت کی جاتی ہے:

۱۔ سود کے متعلق یہودیت کا موقف

۲۔ سود کے متعلق نصرانیت کا موقف

سود کے متعلق یہودیت کا موقف[۱]

حضرتِ موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں بھی سود حرام تھا۔ قرآن مجید میں بھی اِس کا ذکر ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

«فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا»[1]

یہودیوں کے ظلم کرنے کی وجہ سے ہم نے اُن پر وہ عمدہ چیزیں بھی حرام کر دیں جنہیں اُن کے لیئے حلال قرار دیا گیا تھا اور (اِس وجہ سے بھی کہ) وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو ہٹاتے تھے، سود لیتے تھے حالانکہ انہیں سود خوری سے منع کیا گیا تھا اور لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے تھے۔ اور ہم نے اُن میں سے کفار کے لیئے دردناک عذاب تیار کیا ہے»۔

---

[1] النساء/۱۶۰ - ۱۶۱۔

اس آیت میں یہودیوں کو سود خوری سے ممانعت کی اور اس حکم کی مخالفت پر اللہ تعالٰی کی طرف سے وعید کی وضاحت کی گئی ہے، اسی طرح اس آیت میں سود خوری کو ہی تحریم طیبات کا سبب قرار دیا گیا ہے۔

ابو الفضل آلوسی کہتے ہیں:

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سود یہودیوں پر بھی اسی طرح حرام تھا جس طرح امت مسلمہ پر حرام ہے۔ اور نہی منہی عنہ کی حرمت پر دلالت کرتی ہے ورنہ اس کی مخالفت پر اللہ تعالٰی کی طرف سے وعید نہ کی جاتی [1]

یہودیوں پر سود کی حرمت کا بیان صرف قرآن مجید ہی میں نہیں ہے بلکہ تورات سے یہودیوں کی تحریف کے باوجود سود کی حرمت کا واضح ثبوت ملتا ہے۔

انٹرنیشنل انسائیکلوپیڈیا آف سوشل سائنسز (INTERNATIONAL ENCYCLOPEDIA OF SOCIAL SCINCES) میں ہے:

سود کی مطلق حرمت یہودیوں کی اقتصادی تشریع کی نمایاں خصوصیت ہے اور اس کا ثبوت تورات کی مشہور نصوص سے ملتا ہے۔ [2]

---

[1] روح المعانی ۶/۱۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت ۱۴۰۳ھ۔

نیز ملاحظہ ہو احکام القرآن لابن العربی۔ قسم اول صفحہ ۵۱۴، تفسیر ابی السعود ۲/۲۵۳ تفسیر بیضاوی صفحہ ۸۵، جامع البیان فی تفسیر القرآن للشیخ معین الدین الشافی صفحہ ۱۵۲ مطبوعہ دار نشر الکتب الاسلامیہ پاکستان طبع اول ۱۳۹۶ھ۔ فتح القدیر از امام شوکانی ۱/۵۳۶ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت

[2]

تورات کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہودیوں کی تحریف کے باوجود اس میں بہت سی ایسی نصوص و آیات ہیں جو اسرائیلیوں پر سودی لین دین کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں - اور سود سے اجتناب کو صدیقین جو کہ اُن کی تعبیر کے مطابق خداوند کے خیمہ میں رہتے ہیں کی صفت قرار دیتی ہے۔ اسی طرح وہ آیات و نصوص بتلاتی ہیں کہ سود خوری خونریزی کرنیوالوں کی خصوصیت اور خداوند کے غضب و قہر کا سبب ہے۔ ہم اس ضمن میں یہودیت کے موقف کو بفضلہٖ تعالیٰ درج ذیل عناوین کے تحت بیان کریں گے۔

ا:۔ اسرائیلیوں پہ سودی لین دین کی حرمت

ب:۔ سود خوری سے اجتناب صدیقین کی صفت ہے

ج:۔ سود خوری سے اجتناب خداوند کے خیمہ میں رہنے والوں کی صفت ہے۔

د:۔ سود خوری خونریزی کرنے والوں کی خصوصیت ہے۔

ھ:۔ سودی لین دین خداوند کے غضب کا سبب ہے۔

ا:۔ اسرائیلیوں پہ سودی لین دین کی حرمت

تورات میں بے شمار ایسی نصوص موجود ہیں جن سے سود کی حرمت کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ سفر الخروج میں ہے:

اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی محتاج کو جو تیرے پاس رہتا ہو کچھ قرض دے تو اُس سے قرضخواہ کیطرح سلوک نہ کرنا اور نہ اُس سے سود لینا۔ [1]

سفر الاخبار میں ہے:

اور اگر تیرا کوئی بھائی مفلس ہو جائے اور وہ تیرے سامنے تنگ دست ہو تو تُو اسے سنبھالنا ۰ وہ پردیسی اور مسافر کیطرح تیرے ساتھ رہے ۰ تو اُس سے سود یا نفع مت لینا بلکہ اپنے خدا کا خوف رکھنا تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگی بسر کر سکے ۰ تو اپنا روپیہ اُسے سود پر مت دینا ۰ [2]

---

[1] کتاب مقدس (یہودیوں کے نزدیک) سفر خروج ۲۲/۲۵ - [2] سفر اخبار ۲۵/۲۵ - ۲۶

سفرِ استثناء میں ہے:

تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا خواہ وہ روپے کا سود ہو یا اناج کا سود یا کسی ایسی چیز کا سود ہو جو بیاج پر دی جایا کرتی ہے۔[۱]

(ب) سود خوری سے اجتناب صدیقین کی صفت ہے:

تورات میں وضاحت کی گئی ہے کہ صدیقین جن سے خدا راضی ہوتا ہے ان کی صفات میں سے ایک صفت سود خوری سے اجتناب بھی ہے چنانچہ نبوتِ حزقی ایل میں ہے:

جو انسان صادق (صدیق) ہے اور اس کے کام عدالت و انصاف کے مطابق ہیں۔ جس نے بتوں کی قربانی سے نہیں کھایا اور بنی اسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہیں اٹھائیں اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہیں کیا اور عورت کی ناپاکی کے وقت —— اس کے پاس نہیں گیا۔ اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو واپس کر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی اور ننگوں کو کپڑا پہنایا۔ سود پر لین دین نہیں کیا بدکرداری سے دست بردار رہا اور لوگوں میں سچا انصاف کیا۔ میرے آئین پر چلا اور میرے احکام پر عمل کیا تاکہ راستی سے معاملہ کرے وہ صادق ہے خداوند خدا فرماتا ہے وہ یقیناً زندہ رہے گا۔[۲]

ج: سود خوری سے اجتناب خداوند کے خیمہ میں رہنے والوں کی صفت ہے

تورات میں ہے کہ وہ لوگ جو خداوند کے خیمہ میں رہنے کے مستحق ہوں گے ان کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ سود پر لین دین سے اجتناب کرتے ہیں چنانچہ داؤد کے مزمور میں ہے:

---

[۱] استثناء ۲۳/۱۹- [۲] حزقی ایل ۱۸/۵-۹ -

اے خداوند تیرے خیمہ میں کون رہے گا؟ تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کرے گا؟
وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا اور دِل سے سچ بولتا ہے۔
وہ جو اپنی زبان سے بہتان نہیں باندھتا اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا اور اپنے ہمسایہ کی بدنامی نہیں سنتا وہ جس کی نظر میں رذیل آدمی حقیر ہے
پر جو خداوند سے ڈرتے ہیں اُن کی عزت کرتا ہے۔ وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نقصان ہی اٹھائے۔ وہ جو اپنا روپیہ سود پر نہیں دیتا۔ اور بے گناہ کے خلاف رشوت نہیں لیتا۔ ایسے کام کرنے والا کبھی جنبش نہیں کھائے گا۔[۱]

د: سود خوری خونریزی کرنے والوں کی خصوصیت ہے۔

یہودیت میں سود کو خونریزی کرنے اور قتل کرنے سے مشابہت دی گئی ہے۔ حزقی ایل میں ہے کہ سود اور نفع لینا خونریزی کرنیوالوں کی نشانی ہے[۲]
اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ عبرانی زبان میں سود کیلئے "نشیخ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور اس کا لغوی معنی ہے "کاٹنا" اس لفظ میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ سود خور گویا کہ اپنے اُس بھائی کا گوشت کھاتا ہے جس سے وہ سود لیتا ہے۔[۳]

ھ: سودی لین دین خداوند کے غضب کا سبب ہے۔

تورات نے سود لینے کو خداوند کے غضب کا سبب قرار دیا ہے، چنانچہ حزقی ایل میں ہے "کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے شہر! تو اپنے اندر خونریزی کرتا ہے تاکہ تیرا وقت آجائے اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ہے۔
تیرے اندر انھوں نے خون ریزی کے لیئے رشوت خوری کی۔ تو نے بیاج اور

۱ے داؤد کا مزمور ۱۵/۱-۵ ۲ے حزقی ایل ۱۲/۱۰-۱۳ ۳ے ملاحظہ ہو "الربا فی شریعۃ الاسلام تنوعہ واختلافہ عن ربا الیہود" از ڈاکٹر حسین توفیق رضا صفحہ ۳۸

سود لیا اور ظلم کر کے اپنے پڑوسی کو لوٹا اور مجھے فراموش کیا خداوند خدا فرماتا ہے دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب سے جو تو نے لیا اور تیری خونریزی کے باعث جو تیرے اندر ہوئی میں نے تالی بجائی۔ کیا تیرا دل برداشت کرے گا اور تیرے ہاتھوں میں زور ہوگا جب میں تیرا معاملہ فیصل کروں گا! میں خداوند خدا نے فرمایا اور میں ہی کر دکھاؤں گا۔ ہاں میں تجھ کو قوموں میں پراگندہ اور ملکوں میں تتر بتر کروں گا اور تیری گندگی تجھ میں سے نابود کر دونگا۔ اور تو قوموں کے سامنے اپنے آپ میں ناپاک ٹھہرے گا اور معلوم کرے گا کہ میں خداوند خدا ہوں۔ ص۱

ص۱ حزقی ایل۔ ۲۲/۳، ۱۲ - ۱۶ -